

UNITED
STATES
EDUCATIONAL
FOUNDATION
IN INDIA

ایڈم گروتسکی

ہندوستان میں

فل براؤٹ پروگرام کے نئے دائرے



پشکریہ ایڈم گروتسکی

اور ان لوگوں سے مل سکوں جو بالکل پڑھے لکھے نہیں ہیں۔“ جنوبی ایشیا سے ایڈم گروتسکی کا تعلق تب کا ہے جب وہ صرف ۲ سال کے تھے۔ ان کے والد اس وقت کے مشرقی پاکستان کے شہر ڈھاکہ میں اسکول کھولنے اور بچوں کو تربیت دینے میں امریکن فاؤنڈیشن فار دی بلاسٹنڈ کی مدد کر رہے تھے۔ ۱۹۷۱ میں گروتسکی خاندان کو وہاں سے نکال لیا گیا مگر اس وقت کی کہانیاں سن کر اور تصویریں دیکھ دیکھ کر ایڈم گروتسکی کو تحریک ملی اور ۱۹۸۵ میں ہائی اسکول کے طالب علم کے طور پر انہوں نے ایک برس سری لنکا میں گزارا۔ بعد ازاں یونیورسٹی آف ویکونٹن کے ”ہندوستان میں کالج کا ایک سال“ پروگرام میں شریک ہو کر انہوں نے ایک سال اتر پردیش کے شہر بنارس میں گزارا۔ ایڈم گروتسکی کہتے ہیں کہ ”میں نے اپنے آپ کو سچ اسی پتھر میں ڈھال لیا ہے۔ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کا علم حاصل کرنے کے دوران اور ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے نظام پر تحقیق کے دوران میں نے ہندی میں روانی حاصل کر لی ہے۔ یہ تجربہ میری زندگی کے انتہائی اہم تجربوں میں سے ایک ہے اور آج بھی ان امکانات کو زیادہ سے زیادہ بروئے کار لانے میں صدق دلی سے لگے رہنے کے میرے انہماک کو تقویت پہنچاتا ہے۔“ ایڈم گروتسکی نے جنوبی ایشیائی مطالعات میں ماسٹرز ڈگری لینے کے بعد تین سال ہندوستان میں اسی تبادلہ پروگرام کو مرموط کرنے میں گزارے جس سے ان کو فائدہ ہوا ہے۔

ہندوستان میں امریکی تعلیمی فاؤنڈیشن (یو ایس ای ایف آئی) کے نئے ایکویٹیٹیو ڈائریکٹر ایڈم گروتسکی نے کہا ہے کہ ”میں ادھر کچھ دنوں سے واپس ہندوستان آنے کا خواہش مند تھا لیکن مجھے یہ نہیں معلوم تھا کہ کس نئی حیثیت میں ہندوستان پہنچ سکوں گا۔“ ایڈم گروتسکی تیسری بار قیام کیلئے اوائل مئی میں ہندوستان آچکے ہیں۔ ایڈم گروتسکی نے کہا ہے کہ ”میں امریکہ کے فلیگ شپ تبادلہ پروگرام میں طلبہ اور اسکالروں کے ساتھ کام کر کے بہت خوش ہوں۔“ وہ ۱۹۹۲ سے بین الاقوامی تعلیم سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے زیادہ وقت بیرون ملک انڈرگریجویٹ تدریسی پروگرام میں گزارا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ”اس پوزیشن میں میری دلچسپی اس لئے بڑھی ہوئی ہے کہ اس سے مجھے بین الاقوامی تعلیم کے دیگر شعبوں میں پہنچنے اور ہندوستان اور امریکہ کے اعلیٰ ترین اسکالروں کے ساتھ نت نئے پروگراموں اور وسیع مضامین میں مل کر کام کرنے کا موقع میسر آتا ہے۔“ ایڈم گروتسکی نے کہا ”مجھے امید ہے کہ میں یو ایس ای ایف آئی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے ان صورتوں کا تعین کر سکوں گا جو فل براؤٹ پروگرام کے شرکاء کا تنوع بڑھانے کو جاری رکھنے میں مددگار ہو سکیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے ان طلبہ اور اسکالروں تک پہنچ سکوں جو ایسے خطوں میں رہتے ہیں جن کی نمائندگی کم ہے اور ان آبادیوں تک بھی پہنچ سکوں جن کو رسائی کا اہل نہیں سمجھا جاتا